

الفقر مخزى والفقر منى

الحمد لله الذى لا يدون بحمد رساله عظيمه ليعنى رساله جاريه وجوده خالوده والحمد لله

جناب مولوي سيد امام الدين احمد بن مولانا سيد عبدالفتاح المعتمد مولوي سيد اشرف علي شمس آبادي

سراج الفقرا

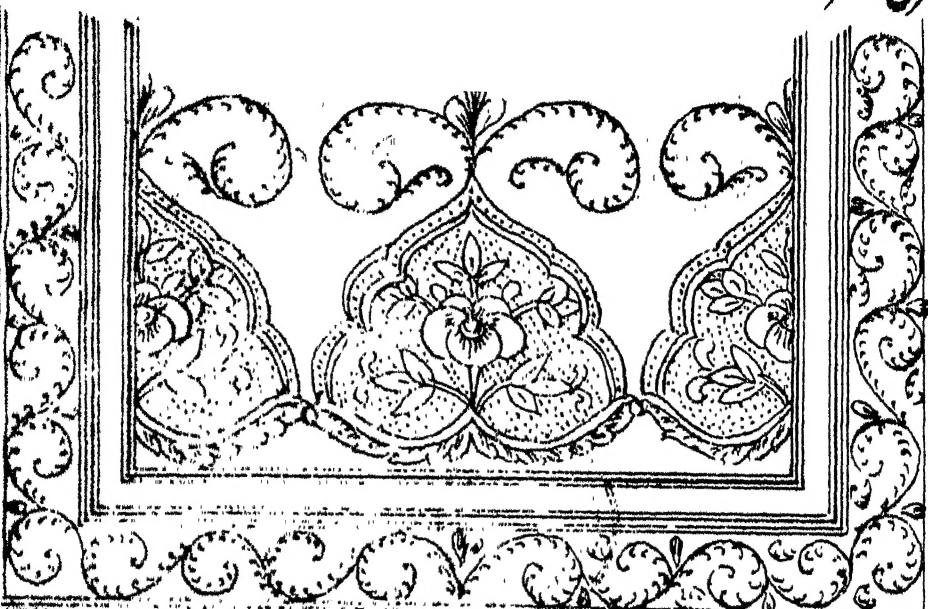
ورساله عشق

وسبى حرمى غوث

بإستقامه سرفرازان برج عظيم قاضى فتح محمد وقاضى عبدالكريم اخوان جناب سبى الحاج قاضى ابراهيم

صاحب مرحوم ابناى جناب شرف الحاج قاضى نور محمد صاحب مغفور بن سالك المذنب الحاج ميرزا

مطبع مى فتح اللزيم بمبئى بين زيور طبع سبى لاسنه



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی جعل قلوب العارفين بنور العرفان وخصصہم من بین عباده بخصایص
الاسان وصلى اللہ علی خیر خلقہ محمد بن البادى الى طریق الرحمان . و علی آلہ
واصحابہ ذوی الايقان اما بعد فقیر سر پا تقصیر سید امام الدین احمد ابن
مولانا سید عبد الفتاح ابن سید عبد اللہ الحسینی القادری گلشن آبادی عفی عنہما
و عن سائر المسلمین ناظرین رسالہ ہذا کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ جب میں نے
جلد دوم تاریخ الاولیاء کی تحریر سے فراغت پائی میرے چند اصحاب اس
باب میں مصہر ہوئے کہ کوئی رسالہ فقہ و فہم کے لئے تیار کریں کہ جس میں کل
ضروری باتیں جبکہ فقہ و فہم کو جاننا اور سیکھنا لازم ہے تحریر ہوں کیونکہ اب اس
زمانہ میں فقہ و فہم کے درمیان علم نہیں رہا جہالت اور خود پسندی و ماغ میں سمٹائی
شکم پروری کی صورتیں بنالین گئے ہیں کنہا کفنہ ڈال لیا شاہ جی نام رکھ لیا گدالی کو

فقیری جاننے لگے اذکار و اشغال کی حاجت نہیں مراقبہ و مشاہدہ کا تو کیا ذکر ہے
دنیا کی دید کرنے لگے اشیائی محرمات و مسکرات کو اپنی غذا ستر کی احکام شرع کی پابندی
اور ادا دیا اور فقیری رسالوں میں قل کابل کر دیا غرضکہ درخت بے علمی نے یہ ٹرہ
و کہا یا اس نے مؤلف نے یہ رسالہ زبان اردو میں لکھا اور سراج الفقرا نام
رکھا اسکا شائع ہونا ضرور ہوتا کہ اسکے شایقوں کو اس سے فیض پہنچے لہذا خدمت میں
جناب فیض آب کرم گستر فیض مظہر محزن جو بسید قاضی فتح محمد و معدن لطف عیم قاضی
عبد الکریم صاحب ناچران کتب و ہم مالکان مطبع فتح الکریم بھٹی کے پہونچکر اس کتاب کو
پیش کیا دیکھ کر نہایت خوش ہوئے اور فرمانے لگے کہ اگر اسکو آپ ہموکبہ کر دیں تو
یہ ہمیشہ ہمتی رہیگی مثل اور کتابوں کے فدوی نے حسب منشاء و طلب خود حق تالیف
لیکر قاضی صاحب کو ہبہ کر دی اطلاقاً یہ چند کلمہ تحریر ہوئے۔ ناظرین سے امید ہے
کہ اگر کہیں اسمین سہو و خطا دیکھیں تو اصلاح دین اور مؤلف کو دعا و خیر سے یاد
فرما دیں و ما تو فیقی الا باللہ و علیہ توکلت و الیہ اُنیب

خاندان و نکاح بیان

جانتا چاہئے کہ حضرت سرور کائنات مفرج موجدات خاتم النبیین رحمۃ اللعالمین محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ وسلم سے سلسلہ فقرائے طریقت اور سالکانِ بلیت
و حقیقت کا ظاہر ہوا اور جناب آفتاب ہدایت شاہ ولایت حضرت امیر المومنین
علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کو کلیم فقر عنایت ہوئی اور تمام سلسلے قادرِ چشتیہ
منہر و رویہ رفاعیہ شاذلیہ ابو العلاء کلمہ حضرت شاہ ولایت سے منسوب ہیں
سب سے پہلے علم حقیقت و معرفت میں کہ جب کو علم باطن کہتے ہیں چار شخص تھے جو

ہوئے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ حضرت خواجہ حسن بھری رحمۃ اللہ علیہ حضرت خواجہ
 محیل ابن زیاد کہ انہوں کو چار پیر کہتے ہیں بعد ازاں خواجہ حسن بھری سے عبد الواحد بن زید
 اور خواجہ حبیب عجمی تلقین ہوئے حضرت عبد الواحد بن زید سے پانچ اور حضرت خواجہ حبیب عجمی
 سے نو خانوادے ظاہر ہوئے جبکہ اصطلاحات میں فیران ہند کے پانچ چشت نو خانوادے کہتے
 ہیں انکی تفصیل ذیل میں مرقوم ہے فقط خانوادہ زیدیان حضرت عبد الواحد بن زید
 خلیفہ خواجہ حسن بھری سے منسوب ہے یہ لوگ صحرا و بیابانین ریاضات شاقہ کے ساتھ
 مصروف تھے اور چار روز کے بعد سیوہ یا گہانس پتی سے افطار کرتے اور کسی جاندار
 کو ایذا نہ پہنچاتے اور دنیا سے فانی پر دل نہ لگاتے اور آبادی میں نہ جاتے اکثر متقی
 تارک الدنیا حافظ قرآن صاحب تہجد ہیں ذکر ارہ ذکر ستری انکا طریق سے وفات آپکی

۲۴۔ صفر ۷۶۰ ہجری ++

خانوادہ عیاضیان حضرت فضیل بن عیاض خلیفہ عبد الواحد بن زید سے منسوب ہے
 یہ لوگ اپنی عمر گرانمایہ مسافری اور مجزوی میں گزارتے دنیا کی طلب نہیں رکھتے جو کچھ
 مل گیا اوسے پر قناعت کیا انکی طریق میں سوال کرنا منع ہے اگر کسی نے دیا افطار کرتے ہیں
 نہیں توفیقہ کشی میں عمر گزارتے ہیں وفات آپکی ۳۰ ربیع الاول ۷۶۲ ہجری ++

خانوادہ ادہمیان حضرت ابراہیم ادم خلیفہ فضیل عیاض سے منسوب ہے خدیو
 آہی میں بادشاہت چھوڑ دی تجرد کو اختیار کیا تزکیہ نفس و تصفیہ باطن میں اپنے کوششوں
 کیا کہی مانگتے سنیں اگر کچھ مل گیا تو رفیق یا سکین کو دیا اور اسکے طفیل میں خود پانچ
 سات لقمے کھائے ذکر خفی اخفی انکا طریق ہے آپ گدڑی پہنتے تھے وہ کسی مرید کو دیا
 اس نے ادہمیان مشہور ہوئے وفات آپکی ۲۶ جمادی الاول ۱۶۲ ہجری ++

خانوادہ بیگیان حضرت میرہ بھری سے منسوب ہے جو واسطہ میں خواجہ خلیفہ مرعشی سے بلکہ ابراہیم ادم کو پہنچتا ہے شب و روز گوشہ تنہائی میں عبادت کرتے ہیں مخلوق سے کم ملتے ہیں بعد چار روز کے گہانہس یا درختوں کے پتے یا پہلوں سے افطار کرتے ہیں انکا طریقہ دایم وضو اور حضور قلب سے ناز پڑھنا توکل اور رضا پر رہنا ہے وفات آپکی ۱۲۰۰ھ میں خانوادہ چشتیان حضرت خواجہ اسحاق چشتی سے منسوب ہے جو واسطہ میں خواجہ مشاد دینوری سے ملکر میرہ بھری کو پہنچتا ہے ریاضت و عبادت میں ہمیشہ مشغول رہتے ہیں صحرا یا قریہ میں سکونت کرتے ہیں انکا طریقہ وجد و حال کرنا راگ سنا ہمیشہ با وضو مجلس سماع میں بیٹھا اغنیاء سے زیادہ فقیروں کی تعظیم کرنا ہے وفات آپکی ۱۲۰۱ھ ربیع الآخر ۷۹۲ھ ہجری ++

خانوادہ جیبیان حضرت جیب عجی خلیفہ خواجہ حسن بھری منسوب ہے اکثر بہار جنگل میں رہتے ہیں بعد تین روز کے کچھور سے افطار کرتے ہیں سرعورت موجب کڑا رکھتے ہیں وفات آپکی ۱۲۰۳ھ ربیع الآخر ۷۹۴ھ ہجری ++

خانوادہ طیفوریاں حضرت خواجہ بایزید بسطامی خلیفہ خواجہ جیب عجی سے منسوب ہے اس خانوادہ کے فقرا کا لباس چار طرح کا ہے اول شکر پارہ مختلف رنگ کا سو شیخ مشغول کو عنایت ہوا دوسرے ہزار یعنی چار گوشہ سو شیخ محمد مغربی کو عطا ہوا تیسرے ہزار ہ صوف سو شیخ احمد کو ملا چھپارم مرتب خشت قلندر یہ جو چند یوں کو جمع کر کے نازی بنائے اور تہ بہ تہ رکھ کر سیتے ہیں سو شیخ ابراہیم کو ملا ہے وفات آپکی ۱۲۰۴ھ شعبان ۷۹۵ھ ہجری ++

خانوادہ کرخیان حضرت شیخ معروف کرخی سے منسوب ہے جو واسطہ میں

طائی سے ملکر حبیب عجمی کو پہنچا ہے دینا کی محبت کو چہرہ کر مقرر دی میں اپنی عمر بسر کرتے ہیں
کسی سے نہ مانگنا مہر و شکر سے خاموش رہنا خدا کی عبادت کرنا انکا شیوہ ہے وفات
آپ کی ۲۰ محرم ۲۵۲ ہجری ++

خانوادہ سقطیان حضرت خواجہ ستری سقلی سے منسوب ہے صائم الدہر قائم اللیل خلوت
میں ہمیشہ رہتے ہیں بعد میں روز کے افطار کرتے ہیں آپ شیخ معروف کرنی کے
خلیفہ ہیں وفات آپ کی ۳۰ رمضان ۲۵۳ ہجری ++

خانوادہ جلیدیان حضرت خواجہ جنید بغدادی سے منسوب ہے آپ ستری سقلی کے
خلیفہ ہیں ایک ہفتہ کے بعد افطار کرنا نباتات کی قسم سے کہانا حیوانات کو نہ سنانا انکا
طریقہ ہے اکثر جنگل و ویرانہ میں گوشہ نشینی اختیار کرتے ہیں وفات آپ کی ۲۰ شعبان ۲۵۴ ہجری
خانوادہ گازرونیان حضرت ابواسحاق گازرونی سے منسوب ہے آپ بن
ابو علی الاکار کے خلیفہ ہیں اور وہ مشا و علودینوری کے اور وہ خواجہ جنید بغدادی
کے خلیفہ تھے قبل و علم رکھنے کے اور براق لگانے کی روش آپ سے نقلی ہے وفات
آپ کی ۲ ذیقعدہ ۲۲۶ ہجری ++

خانوادہ طوسیہ حضرت علاؤ الدین طوسی سے منسوب ہے آپ وجیہ الدین
ابو حفص کے خلیفہ تھے اور وہ خواجہ عبد اللہ خفیف اور وہ خواجہ احمد دینوری
اور وہ خواجہ علوم مشا و دینوری کے خلیفہ ہیں اکثر سماع پر راغب اور صاحب
وجد و حال ہوئے ہیں مجاہدہ اور ریاضت میں نہایت کوشش کرتے ہیں

خانوادہ سہروردیان حضرت خواجہ ابو نجیب سہروردی سے منسوب ہے
آپ وجیہ الدین ابو حفص کے خلیفہ ہیں نو واسطہ سے خواجہ حبیب عجمی کو

پہنچتے ہیں اس خالوادے کے فقرار یا ضات شاقہ میں اپنی عمر گزارتے ہیں کوئی دم بے یاد موسے نہیں کہوتے وفات آپکی ۱۲ جمادی الثانی ۵۶۳ ھ ہجری ++
خالوادہ فردوسیان حضرت نجم الدین فردوسی سے منسوب ہے
آپ ابو نجیب سہروردی کے خلیفہ میں طوسیہ اور فردوسیہ اور نہروردیان
ایک ہی فرقہ میں داخل ہیں ذکر جہر انکا طریق ہے وفات آپکی ۱۰ جمادی الاول ۵۸۱ ھ ہجری

گروہوں کا بیان

معلوم ہووے کہ حق سبحانہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اصل فیض کا دریا ذات
حضرت خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہے اور آپ کے آل و اصحاب فروع متنا
ظاہری و باطنی و معرفت ایمان کے چشمہ اور ندیان میں انکے تابعین اور پیروان میں
چشمہ کی نہر میں ہیں جو قیامت تک آپکی اُمت مرحومہ میں جاری ہے جدیہ سلسلوں کا
فیض سادات کرام کے خاندان سے اور خلفائے سلسلوں کا انوار شاخون کی بیعت
سے حاصل ہوتا ہے مشائخین مند لکھتے ہیں کہ اصل مہفت گروہ فقر کے حضرت
علی کرم اللہ وجہہ سے فیضیاب ہوئے اول سے چودہ خالوادے مشہور
ہوئے جو بالاسطور ہیں اول مہفت گروہ کے موجد سرچشمہ عرفان و فیض سات
میں حضرت امام حسن حضرت امام حسین حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ حضرت
خواجہ گمیل ابن زبادر جنہوں کو چار پیر بھی کہتے ہیں پانچویں حضرت خواجہ
اویس قرنی رحمۃ چھٹے حضرت قاضی شیخ رحمۃ ساتویں حضرت خواجہ عبداللہ
علم بردار رحمۃ اور بعضوں نے حسنین کے عوض سلمان فارسی و ابوذر غفاری
کو مہفت گروہ میں داخل کئے ہیں واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب

خالوادہ طیفوریان سے کئیں گروہ نکلے ہیں۔ پہلا مدار یہ جوشاہ بریلج الدین
 مدار سے جاری ہوا ہے۔ دوسرا گروہ شطاریہ جوشاہ عبداللہ شطار سے
 جاری ہوا ہے اور یہ دونوں گروہ بایزید بسطامی سے ملتے ہیں اور تیسرا
 نقش بند یہ جو خواجہ بہاؤ الدین نقش بند سے جاری ہوا ہے اور خواجہ بایزید
 بسطامی کو پہنچتا ہے اور ایک واسطہ سے محمد بن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ
 کو بھی جا کر پہنچتا ہے۔ خالوادہ گازرونیان سے کئی گروہ نکلے ہیں پہلا گروہ
 اولیا شاہی جو امیر سید اولیا سندھ پوری سے ملک بنگالہ میں جاری ہوا ہے
 خالوادہ جنیدیان سے کئی گروہ نکلے ہیں گروہ نعمت اللہ شاہی جو نور الدین
 نعمت اللہ ولی کرمانی سے جاری ہوا ہے فقیر اس گروہ کے دو ازوہ ترکی
 تاج سر پر کہتے ہیں گروہ ہاشم شاہی جو میر علی ہاشم چار ضرابی
 سے جاری ہوا ہے اور نعمت اللہ ولی سے جا کر ملتا ہے اور بعض اس گروہ
 کے فقیر اپنا سلسلہ شیخ علی رودباری سے بھی ملائے ہیں اور گروہ قلندر یہ
 سید حیات میر قلندر سے جاری ہوا ہے اور اس میں سے کئی گروہ نکلے ہیں
 گروہ بہلول شاہی شاہ بہلول مجرد دریا سے جاری ہوا ہے اور گروہ
 صدر شاہی شاہ صدر الدین انصاری سے جاری ہوا ہے وقت
 عشق اللہ کے میران میران پکار لے ہیں اور گروہ حسین شاہی شاہ حسین
 ڈبڑالاہوری سے جاری ہوا ہے اور گروہ ارزان شاہی شاہ ارزان
 دیوان سے جاری ہوا ہے یہ دونوں گروہ شاہ مجتہد بہلول سے جا کر
 ملتے ہیں گروہ رفاعیہ سید احمد کبیر رفاعی سے جاری ہوا ہے بعض خواجہ

جنید سے و بعض طوسیہ سے ملتے ہیں خاندان طوسیہ سے کئی گروہ نکلے ہیں
 پہلا گروہ قادریہ حضرت سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ سے جاری ہوا ہے
 گروہ و تائب شاہی سید عبدالوہاب فرزند غوث اعظم سے جاری ہوا ہے
 گروہ رزاقیہ معروف رزاق شاہی سید عبدالرزاق فرزند غوث اعظم
 سے جاری ہوا ہے گروہ جباریہ سید عبدالجبار فرزند غوث اعظم سے
 جاری ہوا ہے گروہ قشیشیان سید شاہ عبدالقادر قشیش سے جاری
 ہوا ہے جو اولاد میں غوث اعظم کے ہیں اور شاہ دہورا میں سکونت
 پذیر تھے گروہ مقیم شاہی مقیم محکم الدین سے ملک پنجاب موضع حجر امین جاری ہوا ہے
 گروہ میان میر خیل شاہ قاسم سلیمان چنارگری سے جاری ہوا ہے اس گروہ
 کے فقرا بوقت عشق اللہ میان میان کہتے ہیں اور جمع جواب میں سدا رہ عشق
 بولتے ہیں کچھول جوہین اور گل صفا جوہین اس گروہ کے فقرا اپنے ہاتھ میں تبتے
 ہیں اور ایک چرمی تسمہ کا گلو بند باندھتے ہیں گروہ خاکسار یہ خاکسار
 اپرم پارسی ملک دکن میں جاری ہوا ہے رزاق شاہیوں کے سلسلہ میں
 ملتے ہیں گروہ محمود شاہی سید شاہ محمود بھلول سے جاری ہوا ہے
 اس گروہ کے فقرا ایک باریک ڈوری گلے میں باندھتے ہیں یہ تمام
 گروہ سید عبدالرزاق رحمہ کو پہنچتے ہیں گروہ محمدیہ خواجہ محمد شمس الدین
 سے جاری ہوا ہے بعض محبوب سبحانی اور بعض ابو الفرج طوسی کو ملتے
 ہیں اور خاندان فردوسیہ سے کئی گروہ نکلے ہیں گروہ بڈہن شاہی
 شاہ بڈہن لقب بڈہن دیوان سبھاری ہوا ہے اور نجم الدین کبریٰ سے

جا کر ملتا ہے اور گروہ بھڑل شاہی شاہ بہڑل بند چوڑ سے جاری ہوا ہے گروہ
 مرقصی شاہی سید مرقصی اند سے جاری ہوا ہے اور حبیب شاہی شاہ حبیب
 ملتان سے جاری ہوا ہے گروہ لونہ حانیہ خواجہ محذور م نوح سے جاری ہوا ہے
 اور سہروردی خانوادے میں لونہ واسطہ سے جا کر ملتا ہے گروہ سید شاہی
 خواجہ سید ناصر سے جاری ہوا ہے گروہ دولہ شاہی خواجہ شاہ دولہ سے
 جاری ہوا ہے اور گروہ امام شاہی سید امام سے جاری ہوا ہے اس
 گروہ کے فقیر الف اللہ کے فقیر کہلاتے ہیں جلی ہوئی راکبہ کا ایک الف پیشانی پر
 کہتے ہیں یہ پانچون شہاب الدین سہروردی سے جا کر ملتے ہیں گروہ
 شہباز یہ سید سعد شاہباز قاندر سے جاری ہوا ہے ایک ہاتھ میں
 چوڑی اور دوسرے ہاتھ میں ناڑا رکھتے ہیں گروہ قاسم شاہی
 سید قاسم سے جاری ہوا ہے انکے فقیر کمر میں گہاٹیان باند بکرو ہمال
 کہلاتے ہیں گروہ چہلی شاہی خواجہ کرشل چہلی سے جاری ہوا ہے انکے
 فقیر ہاتھ میں کوڑا رکھ کر جمع کے سامنے اپنے نفس کو مار لیتے ہیں
 اور اس گروہ کو فقرا شاہی بولتے ہیں اور گروہ سہاگ شاہی
 شاہ موسیٰ سہاگ کے ملک گجرات میں جاری ہوا ہے چوڑی اور زنانے
 کپڑے پہنتے ہیں جمع میں رقص کرتے ہیں عیال و اطفال بھی رکھتے ہیں
 گروہ پیرن شاہی سلطان شاہ پیرن بندگی سے جاری ہوا ہے
 گروہ جلالی سید جلال الدین بخاری سے جاری ہوا ہے اس گروہ
 کے فقیر مار خور گو سپند کے سینک موہنہ سے پہونکتے ہیں اور عشق کہتے

کے عوض اوسکو بچاتے ہیں خاؤادہ چشتیان سے کئی گروہ نکلے ہیں گروہ
 یوقلف در یہ شاہ بو علی قلندر پانی پتی سے جاری ہوا ہے گروہ نظامیہ
 شیخ المشایخ نظام الدین اولیاء دوانی سے جاری ہوا ہے گروہ صابریہ
 خواجہ علاؤ الدین علی احمد صابر سے جاری ہوا ہے گروہ کلمیہ
 شاہ کریم الدین سے جاری ہوا ہے گروہ جلی شاہی شاہ کرم الجیل سے
 جاری ہوا ہے اور گروہ ملا شاہی عبداللہ ملا سے جاری
 ہوا ہے اور گروہ مخنصریہ مولانا مخنصر الدین سے جاری ہوا ہے
 اور کئی گروہ جدید اولیاء متاخرین سے جاری ہوئے ہیں
 اؤنکی تفصیل ذیل میں مرقوم ہوتی ہے گروہ ابوالعلائیہ خواجہ
 میر سید ابوالعلا اکبر آبادی سے جاری ہوا ہے جو خواجہ بہاؤ الدین
 نقشبند سے جا کر ملتا ہے گروہ مجددیہ امام ربانی مجدد الف ثانی
 شیخ احمد سرہندی سے جاری ہوا ہے اور چند واسطہ سے خواجہ
 بہاؤ الدین نقشبند سے ملتا ہے گروہ منعمیہ شاہ محمد منعم
 عظیم آبادی سے جاری ہوا ہے اور چند واسطہ سے بہاؤ الدین
 نقشبند کو ملتا ہے اور بعضے فردوسیان سے بھی ملاتے ہیں
 اور گروہ رسول شاہی رسول شاہ مجذوب سے جاری ہوا ہے
 اور اکثر اس گروہ کے فقیہ بے شرع ہوئے ہیں چار ابرو کا صفا یا
 کرتے ہیں بیعت ہرچہ گیر دعتی علت شود کفر گیر د کا ملے ملت شود
 گروہ نوشاہی نوشاہ کنج بخش سے جاری ہوا ہے اور اس گروہ کو

خلیفہ شاہی پوتے ہیں اور گروہ مدار یہ سے ہی چار گروہ نکلے ہیں عاشقان
خاندان دیوانگان طالبان اور سوائے اسکے بہت سے خاندان بلاد عرب و روم
و شام میں ہیں چنانچہ گروہ شاذلیہ عیدروسیہ بکتاشیہ و مغربیہ
وغیرہ کا بیان کتاب جلد اول تاریخ الاولیاء میں بخوبی مندرج ہے اور ان
گروہوں کے خلفاء و فقرا ملک ہندوستان میں نادرا معلوم ہوئے ہیں تمت الیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
رسالہ عشق

من تصنیف حضرت مقبول بارگاہ صد صوفی محمد شوقی چشتی صابری فاروقی
ظفر الرشید حضرت سلطان اہل عرفان خواجہ امام الاولیاء محمد امام علی شاہ ساکن
قصبہ جہنچون ملک شیخا والی علاقہ راج جیپور بنیرہ حضرت سلطان التاکین
صوفی حمید الدین ناگوری قدس اللہ اسرارہم

مختصر در بیان خانوادہ و گروہ

دل سے ہر دم ہے صدا اول خدا کو عشق سے
شیر حق حضرت علی مرتضیٰ کو عشق سے
پہر جناب پاک ختم الانبیاء کو عشق سے
پہر بتول پاک دل خیر النساء کو عشق سے

پہر حسن کو اور حسین کو بلا کو عشق سے

ہیں خلیفہ سات سن حضرت علی کے بیکان
ہے گروہ تین سے معمور سب ہندوستان
ہیں گروہاں سات بس ان سات خلفائے عباسی
اور گروہاں چار وہ ملک عرب میں ہیں و

سب کے سب اہل گروہ ہند کو عشق سے

بہر یہ جاری ہوا خواجہ حسن بھری سے یار	دشیراویس قرنی سے ہوا ہے آشکار
اور ہے ہر ان قلندر سے قلندر یہ شمار	اور عبد اللہ سے ہر دار یہ اسے نامدار
شرعیہ ہے شرح سے اوس شیوا کو عشق سے	
پلے زمین ستانیہ سلمان فارس سے مراد	اور کیشیہ کے رہبر بن کمال ابن زیاد
یہ گروہ سب سے متین ان ساٹ کو کردین باد	اپنے مرشد کی محبت سے ہمیشہ ہو کے شاد
بول ہر اک ہادی راہ خدا کو عشق سے	
دو خلیفہ بن حسن بھری کے کہتا ہوں تجھے	اک حبیب عجی و عبد الواحد بن زید سے
خانوادے نہ حبیب عجی سے جاری ہو گئے	پانچ عبد الواحد بن زید سے جاری ہوئے
دل سے ان دونوں خلیفہ رہا کو عشق سے	
خانوادوں کا بتانا ہوں تمہیں نام و نشان	وہ حبیب سے اور طیفور یہ اور کر خیان
سے چہارم سقطیہ اور پانچویں جنید یاں	گازرونہ سے اور طوسیہ فردوسیان
سہروردیوں کے فقرا پارسا کو عشق سے	
خانوادے پانچ بن او کو بھی سن اور یاد کر	زید یہ عیاضیہ ادہمیہ اسے نور نظر
اور بہر یہ ہے اور ہے چشتیہ باکر و فر	ہو چکے یہ خانوادے پانچ بچے تخت جگر
رہمائے راہ دین مصطفیٰ کو عشق سے	
بس حبیب خانوادہ ہے حبیب عجی سے یار	پانچ خلفاؤں کے اول عبد الرحمن نامدار
دوسرے داود طالی بہر حنیف ہوشیار	پہر جو بن بازید فتح اللہ اسے عالی وقار
سب صبیان حبیب کبریا کو عشق سے	
دوسرے طیفور یہ بازید لبظامی سے ہے	اوس کے ہی بن پانچ خلفاؤں بتانا ہوں تجھے

شیخ مسعود اٹنے خرقة شکر پارہ جان لے	یہ ہزاری میخی شہ مجھو دے سے نیک پے
خشت پارہ خرقة ابراہیم شاہ کو عشق سے	
خرقة زندہ صوف سے یہ شاہ احمد سے ہوا	سعر بنی شاہ محمد بن خلیفہ رہتا
پانچ خلفا تو جو یہ طیفور یہ کے سن چکا	اونپہ صدقے الہیہ لازم سے تجھے ہونا فدا
سب گروہ اہل خرقة منتہا کو عشق سے	
میسرے معروف کرخی سے بن نکلے کر خیابان	وہ مرید حضرت علی موسی رضا کے میں میان
اور وہ تھے داؤد طائی کے خلیفہ بیگان	دو خلیفہ ان کے میں اول میں احمد اہل شان
ہے چہارم خاندانہ سقطیہ اے جان من	اور میں تری سقطی اہل رضا کو عشق سے
دو خلیفہ ان کے میں محمود شاہ کم سخن	خواجہ تری سقطی سے جاری ہوا بے مکر و فن
اوس خلیفہ رہبر شاہ و گدا کو عشق سے	دو سے حبیب بغدادی میں وہ شاہ زین
پانچواں حبیب یہ سے خاندانہ تم سُنو	وہ ہوا حبیب بغدادی سے جاری جان لو
سات خلفا میں اونہوں کے ایغیز نیک خو	خواجہ ممشاد اور عبداللہ شہلی دوستو
بوعلی رودباری پیشوا کو عشق سے	
میں علی عثمان اور عثمان دقاق اے عزیز	اور محب الدین میں عراج یہ اہل تیز
ساتوین خلفا محمد شاہ رومی ہیں یہ تیز	تین سے جاری ہوا سے فقر الصاحب تیز
باقی سب حبیبان باصفا کو عشق سے	
خاندانہ سے ششم سن گازرونی یاد رکھ	وہ حبیب گازرونی سے ہوا دلشاد رکھ
وہ خلیفہ میں حبیب عجمی کے دل آباد رکھ	یہ ہوئے زین العبا کے یاد اے اوستاد رکھ

<p>بین خلیفہ اونکے بوا سحانی شہ کو عشق ہے</p>	
<p>خانوادہ شالوان طوطیہ اے اہل دین سن بیان سلسلہ کرنا ہوں اس میں شک نہیں</p>	<p>بوالفرح یوسف سے نکلا ہے یہہ شیک و یقین سلسلہ جیندہ سے ملتا ہے جا کے پیش بین</p>
<p>یک بیک فقرائے دین اہل دعا کو عشق ہے</p>	
<p>خواجہ جیندہ سے شہلی ہوئے اے نامدار اونے عبد اللہ کو لغت ملی اے ہوشیار</p>	<p>اونے عبد اللہ و احمد بن باختر از و قمار بوالفرح طوطی کو اونے ملائے اختیار</p>
<p>بوالحسن بیکاری خواجہ رہنما کو عشق ہے</p>	
<p>بوسیدہ مخدومی اونے ہوئے عالی حسب دوستو طوطی بیان کہلائے میں سیکے حسب</p>	<p>اونے بن محبوب بجمانی شہ و الانسب فیض سے اونکے ہے پڑ کیا بند کیا ملک حسب</p>
<p>عارفان رہبر راہ خدا کو عشق ہے</p>	
<p>خانوادہ آٹھویں کے لوگ ہیں فردوسیان وہ خلیفہ بن وجیہ الدین کے باختر و شان</p>	<p>خواجہ نجم الدین کبری سے وہ نکلائے میاں سلسلہ جیندہ بغدادی سے ملتا ہے عیان</p>
<p>خواجہ فردوسی فقیر اہل بقا کو عشق ہے</p>	
<p>خانوادہ سہروردی ہے نہم اید و سنو سلسلہ جیندہ سے ملتا ہے یہہ بھی جان لو</p>	<p>سہروردی سے شہاب الدین سے نکلا ہوا خواجہ جیندہ کے خلفا ہیں مٹا دے انکو</p>
<p>اونے اسوالدین مادی پارسا کو عشق ہے</p>	
<p>اونے سمدار الدین اور اونے وجیہ الدین وہ علاؤ الدین طوسی پر شہاب الدین</p>	<p>اور وجیہ الدین کے سن لو خلیفہ بن بین اور نجم الدین کبری نے صاحب تلقین بن</p>
<p>دوسے جاری فقرے سب اصل کا عشق ہے</p>	

<p>سلسلہ فردوسی نجم الدین سے جاری ہوا پھر بہاؤ الدین کو فیض شہاب الدین ملا</p>	<p>سہروردی ہے شہاب الدین سے اسے پار اوسنے میں سید جلال الدین بچا ہی پیشوا</p>
<p>سہروردیان مقبول خدا کو عشق سے</p>	<p></p>
<p>ہو چکا خالوادو نکایہاں تک سب بیان جاری عبد اللہ واحد زید سے زیدیاں</p>	<p>خالوادے پانچ بین او کو بھی لکھتا ہوں پانچ خلفا اونکے عبد اللہ اول بین بیان</p>
<p>دو سے حافظ جمال اوس خوش فاکو عشق سے</p>	<p></p>
<p>تیسے عبد الرزاق اور چوتھے ہیں حافظ کمال ہو چکے یہ پانچ خلفاے عزیز خوش فاکو</p>	<p>اور فضیل ابن عیاض خواجہ فخر خدہ خال خوش ہوا اوسنے تاکہ بچے خوش ہو در الجلال</p>
<p>بول خلفا زیدیاں اہل صفا کو عشق سے</p>	<p></p>
<p>خالوادو دوسرا عیاضیان اسے خیر خواہ دو خلیفہ اونکے عبد اللہ اول اہل جاہ</p>	<p>بین فضیل ابن عیاض اس خالوادیکے پناہ دوسرے بین خواجہ ابراہیم ادمم پادشاہ</p>
<p>دو لون خلفا ہادی راہ خدا کو عشق سے</p>	<p></p>
<p>خالوادو تیسرا ادمیتہ پار دو خلیفہ اونکے اول بین حمید پیشوا</p>	<p>خواجہ ابراہیم ادمم سے سنجاری ہوا اور خذیفہ مرعشی بین وہ خلیفہ رہنا</p>
<p>پھر بہرہ بصری اہل صفا کو عشق سے</p>	<p></p>
<p>خالوادو یہ چہارم سن بہری رکھ تو یاد خواجہ بازید اول بین خلیفہ بامراد</p>	<p>وہ بہرہ بصری سے نکلا ہے اسے فرخ نہاد دوسرے مرشداو اوسنے رکھ تو اپنے دل کو</p>
<p>یہ بہرہ بین اونکے رہنا کو عشق سے</p>	<p></p>
<p>خالوادو چشتیان سے پانچواں سن ارفیق</p>	<p>بس ابواسحاق حشمتی سے یہ نکلا طریق</p>

وہ خلیفہ خواجہ مشاد کے ہیں اسے شفیق	اور اولیٰ بنے ہیں ابو احمد و ہشتی ہیں رفیق
نصیح الدین ہشتی ہیں ان کے خلیفہ پیشوا	اولیٰ بنے ہیں مود و چشتی رہائے دوسرا
خواجہ حاجی شریف ان کے خلیفہ رہا	خواجہ عثمان ہرونی بعد ہیں اسے پارا
سب گروہوں کے فقیر اہل صد کو عشق	
سُن گروہین تین بین لطیفوریہ سے یاد کر	ایک ہے عبد اللہ سے شطاریہ اسے خوش میر
اور بدیع الدین سے ہیں سب ماری پزیر	پہر بہاؤ الدین سے ہیں نقشبندی غور کر
خانوادہ گارونی سے ہے نکلا اک گروہ	اولیٰ شاہی ہیں وہ سُن لے نواسے اہل شکوہ
اولیٰ سندھ پوری میران سے سُن نکلا ہے	پہنچتا ہے وہ حنیف شاہ کو اسے حق پڑوہ
دو گروہ جنیدیہ سے نکلے ہیں اسے ذی شعور	نعمت اللہ شاہی نور الدین سے ہے اہل نور
اس گروہ کے سب فقیران جتنے ہیں نزدیک و	بارہ ترکی تاج رکھتے ہیں وہ سر پر بے قصو
نام ہاشم شاہی رکھتا ہے گروہ وہ دوسرا	چار ضرب ہاشم علی سے لو یہ نکلا ہے سنا
پہنچتا ہے نعمت اللہ شاہی کرمانی سے جا	بو علی سے خواجہ جنید تک جا کر علا

عشق اللہ کہتے ہیں اہل تقا کو عشق ہے	
وہ جناب میر سید شہ قلم در سے ہوا	سے قلندر یہ گروہ اوسکا بیان سن چھ ہے آ
فقر جاری دو خلیفہ سے ہوا اے پارسا	چار خلفا میں قلندر کے عزیز با سخا
چاروں خلفا ہادی راہ خدا کو عشق ہے	
وہ ہوا بہلول شاہ بحر دریا سے عیمان	سن گروہ اول ہوا بہلول شاہی اے ایمان
اون سے صدر شاہی کہلائے میں مثل خلیان	دوسرے میں شاہ صدر الدین انصاری جوان
میران ہیران عشق اللہ کے صدا کو عشق ہے	
فقر جاری دوسے سے اور سب کے سب درویش	اور جو میں بہلول شاہ اونسکے خلیفہ چار ہیں
اونے نکلا ہے حسین شاہی گروہ ہشیار میں	اک حسین لاہوری ڈہڑا صاحب ہرار میں
پہر ارزان شاہ دوم رہا کو عشق ہے	
یہ گروہ سب چار میں بہلول شاہی کر یقین	اونے ارزان شاہی نکلا ہے گروہ اے اہل دین
خواجہ جنید کو یہ پہنچتے ہیں راز میں	ماتے میں یہ بوعلی شہ سے کچھ اس میں شک نہیں
طوسیہ سے ملتے ہیں ہریشوا کو عشق ہے	
اونے نکلا پہنچتا ہے بوعلی کو اے فقیر	اور رفاعیہ گروہ میں خواجہ احمد کبیر
طوسیہ سے بھی ملائے میں انہیں برناویر	خواجہ جنید سے ہی ملتا ہے اے بے نظیر
رہ راہ خدا حاجت روا کو عشق ہے	
اشے میں بارہ گروہ نکلے ذرا سن رکھئے گوش	خانوادہ جو کہ قلیطوسیہ اے اہل ہوش
وہ ہے عبدالقادر جیلانی سے اے اہل جوش	سب سے پہلے وہ گروہ نکلا ہے باجوش و فروش
دوسرے رزاقیہ اہل رضا کو عشق ہے	

ہے یہ تاج الدین سے نکلا اور جو ہے بیان	یہ بین سیف الدین سے نکلے تو جس نے بیان
اور شاہ جبار سے نکلے بین سب جباریان	اور ہے قیث شیان قمیش سے سارے عیان

ہادی راہ خدا ہر القیا کو عشق سے

بین مقیم شاہی گروہ کے محکم الدین پیشوا	ہے مکان پنجاب میں حجرہ او ہنو نگاہ بر ملا
ہے گروہ شاہ میان قاسم سلیمانے ہوا	سب فقرا سکے رکھا کرتے ہیں وہ آگ گل مصفا

پیالہ لکڑی کار کہیں اون باپسا کو عشق سے

وقت عشق اللہ کہتے ہیں میان میان پکار	خاک اپرم پارسی سے خاکساری کا شمار
یہ خلیفہ بین سنور زاق شہ کے نامدار	اور ہیں محبوب سبحانی کے اولاد و نمین بار

خاکساروں کے گروہ بے ریا کو عشق سے

اور ہے محمود شاہی اک گروہ آجیے سن	سید محمود سے ہے اونکو سے مولا کی دُہن
سب فقرا سکے رکھیں ہتی گلے میں اپنے چن	وقت عشق اللہ کے او سکھلا دیتے ہیں سن

مرشد اون کے عبد رزاق اولیا کو عشق سے

اک محمدیہ گروہ ہے اے عزیز دل نواز	خواجہ شمس الدین سے نکلا ہے وہ اے اہل اراد
ملتا ہے محبوب سبحانی سے جا کر امتیاز	بو الفرح یوسف سے بھی ملتا ہے ایسا حنا

سکے ہادی پیشوا اور سہا کو عشق سے

خانوادہ جو کہ ہے فردوسیہ رکھہ دلیں یاد	اک گروہ نکلا ہے اس سے یاد کہہ بخش نہاد
شاہ بدین سے ہے بدین شاہی تو سن اے باز	ملتا بختم الدین کبری سے ہے رکھہ تو دکن شاد

خواجہ نجم الدین کبری اولیا کو عشق سے

اور بیہل شاہی ہے بس اک گروہ باسنا	شاہ بیہل بند چوڑ ہیں اس سلسلہ کے پیشوا
-----------------------------------	--

اور رزاقی شہ رزاق سے جاری ہوا	مرقطنی شاہی ہے سید مرقطنی سے سن لو
پیشوا میں اونکے سید مرقطنی کو عشق سے	
اول گروہ لوحائینہ سے لوح سے جاری ہوا	خواجہ مخدوم لوح سے لوح سے جاری ہوا
خالوادہ سہروردی میں یہ ہے جا کر ملا	اس گروہ وہاں تک نہ واسطہ میں بر ملا
اس گروہ کے پیشوا اور رہنما کو عشق سے	
ہے حبیب شاہی گروہ سن اسے برادر ہوشیار	وہ حبیب ملتانی سے نکلا ہے اسے قوتدار
یہ گروہ میں پانچ نہیں اک واسطہ میں نامدار	سب گروہوں پر بچے کرنا ہے اپنی جان نثار
اور جو میں اہل گروہ اون مفتدا کو عشق سے	
سید شاہی اک گروہ سے خواجہ ناصر سے ہوا	دولہ شاہی اونکے خواجہ دولہا سے رہنا
ہے امام شاہی گروہ سید امام میں پیشوا	سلطنت کو چھوڑا وہوں نے فقر کا فرقہ لیا
کیا ہی دل بہا مہر شاہ وہ کہ کو عشق سے	
پہ اوہوں نے شاہ دولہ کا اوشاقہ ایمان	سب لایا خال او سکی تہوڑی لیکر بیگان
اک الف پیشانی پر کینچا وہیں باقر و شان	سرنگونی کا بھی چیرا دیکھنے اید وستان
اس میں کیا اسرار تھا اس میں پیشوا کو عشق سے	
وقت عشق اللہ کے کہتے ہیں جمع اللہ سب	یہ نشانی اس گروہ کی ہے عزیز خوش لقب
سہروردی میں شہاب الدین جو عالی لقب	یہ گروہاں او سے ملے ہیں ہوا سے بااوب
شہ شہاب الدین خواجہ خوش نفا کو عشق سے	
اک گروہ شہبازیہ ہے یاد رکھ اسے بے نظیر	سعد شاہ بازیگر اس گروہ کے دستگیر
کہتے ہیں ایک میں چوڑی رکھے اسکے فقیر	دوسرے میں رکھتے ہیں نازا بوجہ حکم پیر

	اس گروہ کے سب فقیر اہل صفا کو عشق ہے	
سید قاسم سے نکلا ہے سناو کا بیان اور جمع اللہ میں کرتے ہیں وصال ایمان	اور قاسم شاہی بھی سن اک گروہ ہے بیکان سب فقیر اسکے کمر میں باندھے ہیں گہائیان	
	مست ہیں یا خدا میں ہر گدا کو عشق ہے	
خواجه کرل چلی سے نکلا ہے اوسکا طریق وقت عشق اللہ کے مارین بدن پر ارفیق	اک گروہ ہے اور سن لے چلے شاہی ارفیق سب فقیر اسکے رکھے ہیں یعنی کوڑا ارفیق	
	اس گروہ کے ہر فقیر مینا کو عشق ہے	
رہبر اسکے سید موسیٰ سہاگ اے نیک پے یہ نشانی اونکی دیکھی اسپین بھی کچھ سید ہے	اور سہاگ شاہی گروہ جو کہ یہاں مشہور ہے سب فقیر اسکے زنائی کپڑے پہنے رنگ ہے	
	رنگ ہے ہر رنگ میں ہر خوش نفا کو عشق ہے	
بین جلال الدین بخاری اونکے ہادی کو خور وقت عشق اللہ کے اوسکو بجائے ہیں لغور	جو جلالیہ گروہ کا اس زمانہ میں سے دور سب فقیر اسکے رکھا کرتے ہیں شاخ مار خور	
	کہہ جلال الدین ہادی با خدا کو عشق ہے	
کرتا ہوں جنکی خدائے عشق سے کی سے شرت فیض سے اونکے ہو کامل گرچہ ہو بدو شرت	اب بیان عاشقان خواجگان اہل حشت عرق عشق اللہ بنیں نجا گیر سے اونکی بہشت	
	دہوم ہے ان عاشقوں کی ہر گدا کو عشق ہے	
اک گروہ ہلو قلندریہ سے ایمین نیک خور اس گروہ پر اپنے دل اور جان سے قربان	یہ بیان خالوادہ چشتیہ کا تم سنو سے قلندر بلو علی پانی پی سے جان لو	
	سب کو عشق اللہ سے ہر پیشوا کو عشق ہے	

اور نظامیہ گروہ ہنگام نظام الدین سے	جان فدا کرنا اونہوں پر یار لازم ہے بھجے
اور جو صابر یہ گروہ ہے اے عزیز نیکے	خواجہ مخدوم علاؤ الدین علی احمد سے

سب فیر بے لڑا اور بالو کو عشق سے

اور کریمہ گروہ اسین ہین سے قال و قیل	یہ کریم الدین سے جاری ہوا سنے و لیل
اور جلی شاہی کے بھی ہادی ہو کرم الجلیل	اور تلا شاہی عبداللہ ملا سے حسیل

ہو چکے یہ چشتیان سب ہما کو عشق سے

ہو چکا یہاں تک تمام اے مرشد عالیجناب	خالو ادون اور گروہ ہونکا بیان لاجواب
یہ بھتی احمد اور آل جناب سستاب	نہم یہاں تک ہو چکا واللہ اعلم بالصواب

پیر و مرشد ہادی مشکل کشا کو عشق سے

حضرت شیخ المشایخ ہادی و قطب زمان	نیدی شیخی و مولائی شہ غوث جہان
آفتاب چشتیان بین اور امام عارفان	خاک پاسبان و سکی اکیر سب بچارگان

خواجہ کامل امام اولیا کو عشق سے

ابن رسالہ کو عزیز و نظم جب میں کر چکا	پیر و مرشد کو بھی عشق اللہ اسجا پر لکھا
اور جمع اللہ کو عشق اللہ بولا بر ملا	سکے یہ سب خوش ہو اور ہو کے خوش سب لکھا

وہ اے شوقی ترے ذہن رسا کو عشق سے

نت الرسالة

خاتم

تمام شد رسالہ منظوم مشتمل بر خالو ادو ہاے فقرا و شروع میشود رسالہ خلاصۃ السلاسل انشا اللہ المستعان و علیہ التکلیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 رسالہ خلاصۃ السلاسل مشائخین
 تالیف فقیر سید امام الدین احمد

بعد حمد کردگار و لغت بنی المنیر کے واضح ہووے کہ خلاصہ سلسلو کا اصول میں کہ جنسے
 سب جہان کے گروہ اور خاندان مشائخین رحم اللہ کے ملتے ہیں اویسیہ خواجہ اویس قرنی سے کہ کو
 روحانی نعمت حضرت سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ملی ہے باوجودیکہ
 زندگی میں آپ سے ملاقات نہ ہوئی تھی اور اسی طرح اکثر بزرگان متاخرین کو مستفید میں کی
 ارواح سے فیض پہنچا ہے اوسے ہی اویسیہ طریق کہتے ہیں حضور یہ خواجہ احمد حضروی
 سے اونکو حاتم اصم سے اونکو شفیق بلخی سے اونکو خواجہ ابراہیم ادم سے نعمت پہنچی ہے
 نورئیہ ابوالحسن نوری سے اونکو خواجہ جنید بغدادی سے نعمت ملی ہے حلاجیہ خواجہ
 منصور حلاج سے اونکو خواجہ جنید بغدادی سے نعمت پہنچی ہے طاووسیہ شیخ ابوالخیر اقبال
 جشی طاوسی سے اونکو شیخ مؤمل آلینا سے اونکو شیخ عبد اللہ محمد بن سعدان سے اونکو
 خواجہ جنید بغدادی سے نسبت عرفہ سے قشیرہ شیخ عبد الکریم ابوالقاسم قشیری سے اونکو
 شیخ ابوالقاسم نصیر آبادی سے اونکو شیخ ابوبکر شبلی سے اونکو خواجہ جنید بغدادی سے نعمت ملی ہے
 حمویہ شیخ ابوعبد اللہ الحموی سے اونکو شیخ ابوعلی سے اونکو شیخ ابوالقاسم بندوسی سے اونکو شیخ ابو محمد
 رویم سے اونکو خواجہ جنید بغدادی سے طریقہ ملا سے انصاریہ خواجہ عبد اللہ انصاری سے اونکو
 خواجہ ابوالحسن جزقانی سے اونکو شیخ محمد جریری سے اونکو خواجہ جنید بغدادی سے نعمت ملی ہے
 جامیہ قدوۃ الاسلام خواجہ احمد جام سے اونکو خواجہ ابوسعید ابوالخیر مخزومی سے اونکو خواجہ
 ابوالفضل بن جن سرخسی سے اونکو خواجہ ابوالنضر سراج طوسی سے اونکو خواجہ ابو محمد وٹس سے

آونکو خواجہ جنید بغدادی سے نعمت پہنچی سے وفانیہ تلج العارفین ابو الوفا کروی سے آونکو
 سید محمد شبنگی حسینی سے آونکو شیخ ابو بکر بوزاری سے آونکو شیخ محمد سہل تسری سے آونکو شیخ
 سہل بن عبد اللہ تسری سے آونکو شیخ ابو الرجا عطار سے آونکو شیخ فیض بن عیاض سے آونکو
 شیخ عبد الواحد بن زید سے نعمت ملی سے قادریہ حضرت غوث اعظم محبوب سبحانی
 سید عبد القادر جیلانی سے آونکو شیخ ابو سعید مبارک نخرومی سے آونکو شیخ ابو الحسن قریشی ہکاری
 سے آونکو شیخ ابو الفرج ططوسی سے آونکو شیخ ابو الفضل عبد الواحد بن عبد العزیز زمینی سے
 آونکو شیخ ابو بکر شبلی سے نعمت پہنچی سے رفاعیہ سید احمد کبیر رفاعی سے آونکو
 شیخ علاؤ الدین علی الواسطی سے آونکو شیخ ابو الفضل بن کاہج سے آونکو ابو علی علام سے
 آونکو شیخ علی البازیری سے آونکو شیخ علی الحجی سے آونکو شیخ ابو بکر شبلی سے خرقہ خلافت
 پہنچی ہے مغربیہ شیخ ابو مدین شیب مغربی سے آونکو شیخ ابو نصر مسعود مغربی سے آونکو شیخ
 فقیہ ابو الحسن علی بن حرازم سے آونکو شیخ ابو بکر معافری سے آونکو حجت الاسلام امام محمد
 غزالی سے آونکو شیخ الحرمین ابو المعالی عبد الملک ملی سے آونکو ابو محمد عبد اللہ الحوینی سے
 آونکو شیخ ابو طالب ملی سے آونکو شیخ ابو بکر شبلی سے نعمت ملی سے لیثویہ شیخ احمد لوی
 پیر ترکستان سے آونکو خواجہ یوسف بہرائی سے آونکو شیخ ابو علی فارمدی سے آونکو ابو القاسم
 گورکانی سے آونکو شیخ عثمان مغربی سے آونکو شیخ ابو علی کاتب سے آونکو شیخ علی رودباری
 آونکو خواجہ جنید بغدادی سے نعمت ملی سے بکتاشیہ شیخ حاجی بخشاش ولی المعروف
 شیخ عدی بن موسیٰ برقی سے آونکو شیخ حمید اندلیسی سے آونکو شیخ جعفر
 بن الیاس سے آونکو شیخ ابو الحسن فراری سے آونکو شیخ نموسے ولہیری سے
 آونکو شیخ ابو الفتح حمصی سے آونکو شیخ اسعد ایلسی سے آونکو شیخ جعفر کوفی سے آونکو

شیخ المقدم قاضی شریح سے آونکو حضرت شاہ ولایت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے نعمت
 ملی سے بدر و یہ سطوحیہ شیخ شریف شہاب الدین ابو العباس احمد بدوی سے آونکو
 شیخ شریف بدر الدین حسن المغربي سے آونکو شیخ عبد الجلیل منشا پوری سے آونکو
 شیخ عبد المجید ہروی سے آونکو شیخ عبد الحمید غوری سے آونکو شیخ ابو الحسن علی طرابلسی سے
 آونکو شیخ احمد سفاکانی سے آونکو شیخ ابو القاسم سراجی سے آونکو شیخ ابو طاهر عبد
 اندلیسی سے آونکو شیخ عبد القدوس سوسی سے آونکو شیخ محمد بن یوسف مغربی سے
 آونکو شیخ احمد توریزی سے آونکو خواجہ حبیب عجی سے آونکو خواجہ حسن بھری سے نعمت
 باطنی پہنچی ہے رشوقیہ سید ابراہیم برہان الدین رسوقی سے آونکو شریف عبدالسلام
 بن شیت سے آونکو شیخ ابو القری مغربی سے آونکو ابو ابوب ساریہ سے آونکو شیخ عبد الجلیل
 تلمسانی سے آونکو شیخ ابو الفضل جوہری سے آونکو شیخ ابو عبد اللہ حسین جوہری سے آونکو
 شیخ ابو الحسن نوری سے آونکو خواجہ سعدی سقطی سے آونکو شیخ معروف کرخی سے
 آونکو جناب امام موسیٰ رضا علیہ السلام سے نعمت پہنچی ہے شاذلیہ شیخ سید نور الدین
 ابو الحسن علی شاذلی سے آونکو شیخ شریف عبدالسلام بن شیت سے آونکو شیخ شرف الدین
 مدنی سے آونکو شیخ تقی الدین صوفی سے آونکو شیخ ابو الحسن علی سے آونکو شیخ تاج الدین
 سے آونکو شیخ شمس الدین سے آونکو شیخ قطب الدین محمود قرظی سے آونکو شیخ ابو حاق
 ابراہیم بھری سے آونکو شیخ ابو القاسم میردانی سے آونکو شیخ فتح سودی سے آونکو
 شیخ سعید قرظی سے آونکو شیخ محمد جابر بدوی سے آونکو حضرت امام حسین علیہ السلام
 سے خلافت ملی سے بدر و شیخ بدر الدین عمر شاذلی سے آونکو شیخ ابو العباس احمد
 حریشی سے آونکو شیخ علی ابن حبیب رضعی سے آونکو شیخ ابو عبد اللہ محمد مغربی تلمسانی

سے آنکو شیخ شہاب الدین احمد زاہد سے آنکو شیخ علان واسطی سے آنکو شیخ فضالت
 دیلمی سے آنکو شیخ ابو علی ترکمانی سے آنکو شیخ عبود ہزاری سے آنکو شیخ ابو العطار النیس
 عجی سے آنکو شیخ ابو بکر الاشہلی سے آنکو شیخ ابو الفایک خندن ہزاری سے آنکو شیخ
 ابو الیسر ثعلبی سے آنکو شیخ محمود زرقی سے آنکو شیخ دینار ساعدی سے آنکو شیخ
 ابو محمد نافع سے آنکو حضرت امام حسین علیہ السلام سے خلافت ملی سے کبر و یہ خوارزمیہ
 میر سید حسین خوارزمی سے آنکو شیخ نجم الدین کبرے سے آنکو شیخ اسماعیل قیسری
 سے آنکو شیخ محمد مان سے آنکو شیخ داود بن محمد خادم الفقرا سے آنکو شیخ ابو العباس
 بن ادریس سے آنکو شیخ ابو القاسم بن رمضان سے آنکو شیخ ابو یعقوب طبری سے آنکو
 شیخ ابو عبد اللہ عثمان کی سے آنکو شیخ ابو یعقوب بہر جوری سے آنکو شیخ ابو یعقوب
 سوسی سے آنکو شیخ عبد الواحد بن زید سے خرقہ خلافت ملا سے زاہد یہ خواجہ
 بر الدین زاہد سے آنکو خواجہ فخر الدین زاہد سے آنکو خواجہ محمد صدر الدین نور بہان
 سے آنکو خواجہ ابو القاسم عبد الکریم خطیب سے آنکو خواجہ ابو بکر محمد خطیب قریشی سے
 آنکو خواجہ ابواسحاق گازرونی سے آنکو خواجہ حسین بازیاری سے آنکو خواجہ ابو عبد اللہ
 محمد بن الحنیف سے آنکو خواجہ ابو محمد رومی سے آنکو خواجہ حبیب بغدادی سے خلافت ملی
 سے عطار یہ شیخ فرید الدین عطار سے آنکو شیخ برہان الدین ابو محمد صنعا ہمدانی سے
 آنکو سید ابو الرضا فضل الدین حسین سے آنکو سید عماد الدین ابو الصمصام حسینی سے
 آنکو سید ابو القاسم بن رمضان سے آنکو شیخ ابو یعقوب طبری سے آنکو
 شیخ ابو عبد اللہ عثمان کی سے آنکو شیخ ابو یعقوب بہر جوری سے آنکو شیخ ابو یعقوب
 سوسی سے آنکو عبد الواحد بن زید سے خرقہ خلافت عطا ہوا سے صفویہ

شیخ صفی الدین اسحاق اردوبیلی سے آونکو شیخ زاہد گیلانی سے آونکو سید جلال الدین
 تبریزی سے آونکو شیخ شہاب ابہری سے آونکو شیخ رکن الدین سنجاسی سے آونکو
 شیخ قطب الدین ابہری سے آونکو شیخ ضیاء الدین ابونجیب سہروردی سے آونکو
 شیخ وجیہ الدین ابو حفص بن محمود طوسی سے آونکو خواجہ عبداللہ خفیف سے آونکو خواجہ احمد
 دینوری سے آونکو خواجہ علومشاد دینوری سے آونکو حضرت خواجہ حبیب لغدادی
 سے نعمت پہنچی ہے حلوئیہ شیخ محمد حلوی سے آونکو شیخ محمد عاصم سیرانی سے آونکو
 شیخ سلطان الدین احمد مولانا سے آونکو شیخ بابا کمال حیدری سے آونکو شیخ بنجہ الدین کبکی
 سے آونکو شیخ عمار بن یاسر مریشی سے آونکو شیخ ابوالنجیب سہروردی سے آونکو
 شیخ امام احمد غزالی سے آونکو شیخ ابوبکر مستاج سے آونکو شیخ ابوالقاسم گورکانی سے
 آونکو شیخ عثمان مغربی سے آونکو شیخ ابو علی کاتب سے آونکو شیخ علی رودباری سے
 آونکو خواجہ حبیب لغدادی سے نعمت ملی ہے نقشبندیہ خواجہ بہاؤ الدین
 نقشبندیہ سے آونکو خواجہ سید میر کلال سے آونکو خواجہ محمد بابائی ستاسی سے
 آونکو خواجہ علی رایتی سے آونکو خواجہ محمود ابوالخیر فغنوی سے آونکو خواجہ عبدالخالق
 عجدوانی سے آونکو خواجہ یوسف ہمدانی سے آونکو خواجہ ابو علی فارمدی سے آونکو خواجہ
 ابوالقاسم گورکانی سے آونکو شیخ عثمان مغربی سے آونکو شیخ ابو علی کاتب سے آونکو شیخ
 ابو علی رودباری سے آونکو خواجہ حبیب لغدادی سے نعمت و حرز خلافت بلا ہے
 قاسمیہ شیخ قاسم سلمانی سے آونکو سید شاہ حسین حموی سے آونکو ابو محمد عبدالباسط سے
 آونکو سید شہاب الدین احمد سے آونکو سید بدر الدین حسن سے آونکو سید علاؤ الدین علی سے آونکو سید
 شمس الدین محمد سے آونکو سید سیف الدین یحییٰ سے آونکو سید ظہیر الدین احمد سے آونکو محی الدین ابو

سے آؤ نکو سید عمار الدین ابو صالح نصر سے آؤ نکو سید عبد الرزاق سے آؤ نکو حضرت غوث اعظم
 سید عبدالقادر جیلانی سے نعمت ملی سے علو آئینہ شیخ صفی الدین احمد بن علوان سے آؤ نکو
 شیخ شریف الدین علی بن عجلونی سے آؤ نکو شیخ الخطیب شمس الدین محمد خاں پوری سے آؤ نکو
 نقی الدین علی مبارک واسطی سے آؤ نکو سید احمد کبیر رفاعی سے نعمت ملی سے ہمدانیہ
 میر سید علی ہمدانی سے آؤ نکو شیخ شرف الدین محمود مزدقانی سے آؤ نکو شیخ رکن الدین علاؤ الدین
 سمنانی سے آؤ نکو شیخ نور الدین عبدالرحمان اصفہانی سے آؤ نکو شیخ علاؤ الدین احمد جو رفاعی
 سے آؤ نکو شیخ رضی الدین علی لا اعزلوی سے آؤ نکو شیخ محمد الدین بغدادی سے آؤ نکو
 شیخ نجم الدین کبریٰ سے خلافت ملی سے جلالیہ بخاریہ محمود جہانیاں سید جلال الدین
 بخاری سے آؤ نکو سید کبیر الدین احمد بخاری سے آؤ نکو سید جلال الدین حسین سرخ بخاری
 سے آؤ نکو سید ابو المؤید علی بخاری سے آؤ نکو سید جعفر بخاری سے آؤ نکو سید محمد بخاری سے
 آؤ نکو سید احمد بخاری سے آؤ نکو سید عبداللہ بخاری سے آؤ نکو سید اشقر علی بخاری سے آؤ نکو سید
 جعفر ثانی سے آؤ نکو حضرت امام علی النقی علیہ السلام سے نعمت ملی سے کرمانیہ شیخ نعمت اللہ
 ولی کرمانی سے آؤ نکو شیخ علی بن عبداللہ نواشی سے آؤ نکو شیخ المجذوب صالح بربری سے
 آؤ نکو شیخ کمال الدین کوفی سے آؤ نکو شیخ ابو الفتوح سعید بغدادی سے آؤ نکو قطب العالم
 شیخ ابو مدین شعیب مغربی سے آؤ نکو شیخ ابو القری شعیب مغربی سے آؤ نکو شیخ ابو البرکات
 سے آؤ نکو شیخ ابو الفضل بغدادی سے آؤ نکو امام احمد غزالی سے آؤ نکو شیخ ابو بکر نساج سے آؤ نکو
 شیخ ابو القاسم گورکانی سے حرقہ خلافت ملا سے الواریہ سید شاہ قاسم انوار سے آؤ نکو شیخ
 صدر الدین احمد قونی سے آؤ نکو شیخ شرف الدین محمود طاری سے آؤ نکو شیخ صفی الدین اسحاق اردبیلی سے آؤ نکو خزانہ خلافت
 خواجہ علوم مشاد دینوری سے ملکر خواجہ حبیب بغدادی کو ملتا ہے مدار آئینہ شیخ بدرج الدین قطب الدار

آؤنکو شیخ محمد طیفور شامی سے آؤنکو شیخ یحییٰ الدین شامی سے آؤنکو شیخ زین الدین مصری سے آؤنکو
 شیخ عبدالاول سجاوندی سے آؤنکو شیخ ابوالریج المقدسی سے آؤنکو خواجہ عبداللہ کی علمبردار سے
 آؤنکو شاہ ولایت علی دہلوی کرم اللہ وجہہ سے نعمت ملی سے عید ^{۳۳} روہ سید عبداللہ عید روہ
 حضرمی سے آؤنکو شیخ ابوبکر سکران الحضرمی سے آؤنکو سید عبدالرحمان سقاف سے آؤنکو محمد مولے
 دیوبند سے آؤنکو سید علی سے آؤنکو سید علوی سے آؤنکو سید محمد فقیہ المقدم باعلوی سے آؤنکو شیخ
 عبداللہ صالح سے آؤنکو شیخ عبدالرحمان المقدسی سے آؤنکو قطب العالم شیخ ابودین شعیب مغربی
 سے خلافت ملی ہے شطارتیہ شیخ عبداللہ شطاری سے آؤنکو شیخ محمد عاشق سے آؤنکو شیخ جمال
 ماوراء النہر سے آؤنکو شیخ ابوالحسن فرقانی سے آؤنکو شیخ ابوالمنظر ترک طوسی سے آؤنکو
 شیخ ابوعزیز عشقی سے آؤنکو شیخ محمد مغربی سے آؤنکو سلطان العارفين خواجہ بایزید بسطامی
 سے آؤنکو خواجہ حبیب عجمی سے آؤنکو خواجہ حسن بصری سے نعمت پہنچی ہے سخی آؤیہ شیخ محمد
 سخاوی سے آؤنکو شیخ طاہر رداوی سے آؤنکو شیخ احمد موسیٰ بہشتی سے آؤنکو شیخ احمد زرق
 سے آؤنکو شیخ ابوالحسن منبہی سے آؤنکو شیخ ابو حفص عمر منبہی سے آؤنکو شیخ محمد الدین حسن صالح سے
 آؤنکو شیخ محمد مفلس طبری سے آؤنکو شیخ شرف الدین عادلی سے آؤنکو شیخ کمال الدین البکری
 سے آؤنکو شیخ جمال الدین محمد فتادی سے آؤنکو سید عبدالرحیم فتادی المصری سے آؤنکو شیخ عبدالرزاق
 الجزولی سے آؤنکو قطب العالم شیخ ابودین شعیب مغربی سے نعمت ملی ہے بہلولیہ شیخ بہلول سیلانی
 سے آؤنکو میر ابو تراب کابی سے آؤنکو شیخ فتح اللہ نوری سے آؤنکو سید نظام الدین حسینی سے آؤنکو
 شیخ محمد خلوتی سے آؤنکو شیخ نجم الدین کبریٰ سے آؤنکو شیخ ابوالنجیب بہروردی سے ملکر شیخ ابوالقاسم
 گورکانی سے خرقہ خلافت ملا ہے عورتیہ سیدی مبارک زوی عرف شیخ بابا غورے آؤنکو شیخ اسماعیل
 جبروتی سے آؤنکو شیخ برہان الدین علوی سے آؤنکو شیخ شریف محمد حسن بھٹائی سے آؤنکو سید حسن فارسی سے

اُونکو سید احمد سے اُونکو سید تاج الدین سے اُونکو سید احمد اول سے اُونکو سید نجم الدین اخضر سے
 اُونکو سید قطب الدین علی سے اُونکو سید شمس الدین محمد سے اُونکو سید محی الدین ابراہیم سے اُونکو
 سید مہذب الدین عبدالرحیم سے اُونکو سید یوسف الدین علی سے اُونکو شیخ عثمان البطاحی سے اُونکو
 سید احمد کبیر رفاعی سے نعمت بدینی ہے قلندر یہ سید عثمان بوندی عرف محل شہباز قلندر
 اُونکو شاہ جمال مجر دے اُونکو شیخ ابراہیم چرم پوش سے اُونکو شیخ میران سید علی قلندر سے اُونکو
 سید ناصر الدین محمود سے اُونکو مخدوم جہانیاں سید جلال بخاری سے اُونکو سید کبیر الدین احمد سے
 اُونکو سید جلال الدین حسین سے اُونکو مخدوم بہاؤ الدین زکریا ملتانی سے اُونکو شیخ الشیوخ شہاب الدین
 سہروردی سے حرقہ خلافت ملا ہے ابدالیہ میران سید حسین ابدال سے اُونکو اپنے والد سید
 نور العبد ابدال سے اُونکو سید امیر الدین سے اُونکو سید صدر الدین سے اُونکو سید حسین سے
 اُونکو سید جلال الدین سے اُونکو سید حسن سے اُونکو سید جلال الدین احمد سیاہ پوش سے اُونکو
 سید حسین ابن ابیہم کنڑ شہ سے اُونکو سید محمد سعدن اسرار اللہ سے اُونکو سید احمد کبیر رفاعی سے حرقہ خلافت
 ملا ہے ابدالیہ کے خلیفہ حاجی رجب پیران پٹی ہے اُونکو چار خلیفہ ہوئے اول خلیفہ شاہ احمد
 غزنوی جنکو دف سرمہ دان اور پنجتارہ بربط ملا ہے دوسرے شاہ ابراہیم پلاس پوش
 جنہوں نے چابک مارنا خفیاں و پوست آہو استعمال کرنا نکالا ہے تیسرے شاہ سعید عرفان صاحب
 سالار ہٹیا جنہوں سے برق سبز اور چوتارہ اور بجز والی ایجاد ہوئی ہے چوتھے شاہ علی جنہوں
 نے قندیل و زنبیل رکھنا اور پنکھا ہلانا نکالا ہے اور یہ بے قید و فقرو نکا خاندان ہے اور
 بین جا کر ملتا ہے حیدر یہ فیحہ شاہ فتح اللہ قلندر سے اُونکو شاہ محمد بنو سے اُونکو شیخ عبدالقدوس
 گنگوہی سے اُونکو شاہ عبدالسلام سے اُونکو قطب الدین بینا دل سے اُونکو نجم الدین
 قلندر غزنوی سے اُونکو سید حفز رومی سے اُونکو عبدالعزیز مکی اویسیہ سے اُونکو

شیخ عبد اللہ علم بردار سے آو کو شاہ ولایت علی غفر لہ کرم اللہ وجہہ سے خرقہ خلافت ملا ہے
اور دوسری شاخ شاہ فخر ابو علی قلندر سے اور شمس الدین تبریزی اور شاہ نعل شہباز سے
بھی ملتی ہے اور رسول نما اور محمد مافقراؤ نکافرق انہیں حضرات سے نکلا ہے چشتیہ حضرت خواجہ
ابو اسحاق چشتی سے آو کو خواجہ مشافور میوری سے آو کو سید بدر الدین میرہ بھری سے آو کو خواجہ
خدیفہ مرعشی سے آو کو خواجہ ابراہیم ادہم بلخی سے آو کو خواجہ فضل بن عیاض سے آو کو خواجہ
عبدالواحد بن زید سے خرقہ خلافت عطا ہوا ہے اس خاندان میں دو گروہ نکلے ہیں پہلا چشتیہ نظام
حضرت سلطان المشائخ نظام الدین اولیا بدوانی سے جاری ہوا ہے دوسرا چشتیہ صابریہ حضرت
علا الدین علی احمد صابر سے جاری ہوا ہے ابوالعلائیہ میر سید ابوالعلا اکبر آبادی سے
آو کو سید عبد اللہ سے آو کو خواجہ عبد الحق سے آو کو خواجہ عبید اللہ احرار سے آو کو یعقوب
چرخنی سے آو کو خواجہ بہاؤ الدین لغت بند سے خرقہ خلافت ملا ہے فقط تمام شد ۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سی حرفی حضرت محمد عیون چشتی صابری

الف آخر رحمٰن پیدا جز کل تک بیرنگ ہے سرا	خلقت کہے ہے جس کو خالی بہرا ہے وہاں سیر کی کیا
عیون جو دیکھی آو کو کہے ہوں بڑا	حیرت کو حیرت ہوئی بند میں سمنڈر
جب برنخ ٹانی ہو آیا آخر جو بہا احمد کب لایا	وحدت نے قدرت کو کب لائی کثرت کی شکلیں بن آئی
عیون محمد اور احمد کا کتہ کہا بجائے	موبہ پر کہو گھٹ لے آو دایا لیا چپا
نپ پیاسا طالب بچا اور یا دریا بہت پکارا	انگہ کھلی تو دیکھا برتا پرتا ہوں دریا میں تر تا
عیون من کی پانگہ پڑی گزنیہ کیوں	ترتا پرتا دریاؤ میں کاسے پرتے بول
ت فقیر سے جو کر باوے او سکا سب ہو کاٹ جاوے	میں تو کہی نہ تو میں کہے سکو دیکھ کے چپ ہو رہے

غوثؔ ناگہ رکھ باندہ بکری سیدی کی کہوں پلو
 ت نک غور کر دے بہائی موت کے سنگ صوت آئی
 غوثؔ ناوہ چون ہے ہے بے ناوہ نشا
 ت ثابت اثبات ہے او سکی قائم دایم ذات ہے سکی
 غوثؔ نا کے پاس سب میں ہا سما
 ج جان کر گم ہو گرین گم ہو پہرینی سرور میں
 غوثؔ گیا اوسیس میں نہیں گانہ نہیں نا
 ج چلاک بچے جب بون جو کہ پہ سوساری مازن
 غوثؔ خدا اور غیر کون جو کوئی ملکہ جاہ
 ح ح سے لے نزل کرنا حد سے بڑھ کر قدم نہ ہر نا
 غوثؔ وجود چیز کا رتبہ او سکے مان
 ج خوشبو سے گل کے اندر گل ہے خود ہی بوسے کے اندر
 غوثؔ صفت میں ذات ہے ذات میں صفت تمام
 د دور دور کہ بہائی اسکی نزل دور بتائے
 غوثؔ کو ارب و دو کو گنت پہر کئے
 د و گر سالک کی نیاری پہرین ہاتھ پیریں اوتار
 غوثؔ شرفاویں کچہ ہر سیر کی کان
 ذ ذ کر کلمہ کا کرے کل کل میں یہ کلمہ بہرے
 غوثؔ نئی کس کو کرے او کس کو اثبات

میں تو یہ اور نگہ کیا باقی رہا سو کون
 اس صورت کا ہوا وجود او سک کو جان کا لے بود
 بے صورت بے شکل ہے او ہی سب جان
 او ہر او ہر ہے یہاں مان سارے برسے او سکے مانے
 غن اقرب آپ ہی قرآین فرمائے
 پہر جو ذاتین گم ہو جاوے قطرہ جادریا می سما
 برم گیا کئی سیرتی روک دیو شیان
 پہونک گ گہر مار لگاوے خالص ہو کر یکو چاوے
 ایسا ڈو بہنور میں تاکے پائے تہا
 حفظ مراتب کر یاں سپہن تب ہو ٹھیک فقر کے دین
 حفظ مراتب کر بہا جب تک رہے
 مل میں نشہ نشہ میں مل ہے گل میں جزا و جز میں گل سے
 لام الف میں الف ہے الف میں جی لام
 در و بغیر سے سالک الیا کہو ثا ہے پر نام کا پسیا
 دیندار کو دین و کافر کفر کی راہ
 اس راہ میں آ کر ملت جاوین تب پی کے کوچہ میں جان
 جی سر سالی ہرے تو ہی سب جان
 کلمہ کی کل سے ہو واقع مرشد اس کے بید کا شاف
 بن مرشد اس بید کی کون بتا دیت

تر رہی ہو جلدی پہاڑ پہل کر تو سا بچہ سنو ارا
 غوثنا غفلت چور دہر سا بچہ کسرا
 ز زاری کر جان کو کہو نافرمان عین ہے اس کا ہونا
 غوثنا روئے رو کے جتنا ہو کج
 تس تیر میں فنا ہے سب کے سر میں کہہ ذات ہے حق کی
 غوثنا فنا صفات میں باقی ہی کو
 شش شہید برہ کا کاری کر جبکہ اے خالق باری
 غوث کو الیا عشق کو متولا ہو جا
 ص صبر مفتاح ہے راحت قول ہی ہے اوپر رحمت
 غوث صبر سے جھاڑے اسکا بڑا مقام
 حق ضرورت لے تاکہ کچھ نام اللہ کا ہر دم میں چھو
 غوثنا چار جہ گنوں دم جو میں نزار
 طالب صادق ہو کر کے رب کی راہ کو ڈھونڈے
 غوث علم میں عارف دین بن جا
 ظاہر و خد ہر گھٹ میں پر گھٹ ہے ظاہر پر گھٹ میں
 غوث کہے تو کیا کہے ہے حقانی بات
 ع عجبید بالکل ہو جاؤں تب اپنے رحمن کو پاؤں
 غوثنا عبادت کہیں سب بڑا مقام
 غ غرق گرین ہو جاؤ گرسے ملے سوہر کو پاؤں

پہوئی قسمت بن نہیں آوے جان پوچھ کر ملاو
 آجکل کرتا ہوں تیری پوچھی پتی جا
 رو روندی نال پہاڑ ساؤن بہادون ہی ستر
 پہر نہ یہ نینان ملین آفتو کج
 پانی مائی آگل اور بارانور میں کوز سر میں سارا
 سا نہر جل کا جانور نلیر اک کتا
 رہے ہی اور بٹ جاوے عشق مجھے بچہ بچا
 وحدت نگ سے چمکے ہے سدا بڑا
 جو کچھ کہیں پڑے سب ہوئے رضامین اس کے راضی ہو
 رضا اور تسلیم کے باہر کرو نہ کام
 جو ایک دم لے یاد نکلا جیسا ایک پیمبر بار
 تنگے چرخ میں کتیں ٹوٹے اکیت تار
 طلب علم ہے فرض الہی من چکا کر سیکہ رہے بہائی
 طالب صادق ہو گراؤ کی چرنا جا
 منظر موجودات میں یار و ہر منظر سے ذات بجا رو
 منظر سار صفت میں سب سے مطلب
 جو اس جامدہ کہلایا اوئے اپنے رب کو پایا
 عارف سب ملک میں فقر ادوی اکرام
 تو اپنے کو کہو رہے بہائی استغراق ہودات الہی

غوث اپنے کو پہل جاگیاں پر پہنچے
 ق فضا کی رختاؤں ایک فترہ کو پیس کے لاؤں
 غوث یہ ذرہ ہسید کا جب بنا ہوا
 ق ق فضا کی اوسکو جو مسکایوں مانتہ جو دہو
 غوث پوری ایک گہری خطرہ بند ہوا
 ک کرم جب بفرماے تو سب کچھ اس بن اوس
 غوث خدا ہر ہر آن کو مسکو جو چاہے
 ک کرم بن عبد الرحمن مدہ کے بہرے رسید مینان
 غوث ماعلا کلاب بن کلبہ پر دہو نیاں
 ک سے شد وے رہ بہالی سخی کی منزل دور تھا
 غوث ناود اتاری ہو بخدا رہے بار
 م محمد نام ہے پیارا امت کا جاسے ستارا
 غوث محمد نام پر لاکھ بار ملبار
 ق نبی کے صدقہ مالک نفی سوی اللہ چاہے سالک
 غوث میرے شکا بنیابی نام اور
 و وصل پی کا ہو جو عشق کی بتیالی بنین جاوے
 غوث تابی کا وصل ہے پر ہی من اوچٹا
 م مہمت کا نہ نہ موڑے اصل نہ ہو تو نقل نہ چھوڑے
 غوث جو تو ہی حل کے چل سون لہ

جریتاں او کہہ سے نہیں فلان ت پڑ
 پہر جو دہر کر مانتہ اور اوسے اسی آن وہ فضا ہو جاوے
 چا تر ہو تو جان ابھی خدا مجاے
 سبھی بات بن سے لبر او ایک اللہ سے نہ لگاوے
 تو کہو جاوے آپ کے پیارا آن سما
 لاکہ کوئی سر پورے رو کو بنا فضل کچھ ہی نہیں ہو
 لا تحرک ذرہ الا باذن اللہ
 شاہ امام کرم فرمایا تب ہم نے یہ مرشد پایا
 تو ہی مین کبہ ہا سکھوں شہ عبد الرحمن
 سنو عبادت اور سخاوت لازم اور موزوم کہاوت
 سخی کے ہر ہر حال پہ کرم کرے کرتار
 جیسے نظر کرم فرماوین اوسکے سارے دکھ بھجوان
 اسے رب اوسکے کرم سے بڑا کر دیا
 جب اسکی ہستی بھجواوے دریا کو زہ آن سماوے
 اوسکے کرم طفیل سے فضل کرے کرتار
 عاشق سے محب یاد کو یا یا عشق سے دونوں کو کیا
 دیکھ نہ نگ ڈھنگ عشق کے اچرچ رکھوے
 کبھی کریم کرم فرماوے اسی نقل کی اصل ہو جائے
 بیم و گھٹن پاؤں بہ حق رکھے زباہ

اولاً عرض باطن ظاہر او ہر او ہر اور اندر باہر
کیسا ہی ہو مہربان ہی خفا ہو جا
کہاں تنک کوئی بچا چلوے ہر اک تہا گہات لگا
جو کوئی نانی حروبے کھٹکے ہے جا
ہنگی کرے تو بندہ ہو و بن بندگی شرمندہ ہو
کیا پکڑنگ کی دوستی بوند پرے اور جا
سکر اسکو ہوئے دو الی خوب کہی ہر اہوت بانی
جیسا آیا جو مین و سیکیا بیان

لا آہے سب کوئی بنین ہے کوئی ہے پروہ
غوثا جو پانچ کہے وہی مارا جائے
جو ہرے سنگ میں ابرمال ایک اور چور بہرے
غوث وہ خیر الخافطین تیرا تو کیا
تیری یاری کر اپنے رب سمجھنا ہوں بھگوب سے
غوث غیب حق سے لگا جیت مرے
ایک سبکی میری بھولی دیکھی حرفی یوں اٹھ بولی
غوث نے او کیوں کہا سنو میا جان

منت الرسالة

خاتمہ الطبع

الحمد لله الذي جعله خير من كل مطالب شر لئلا يتكلم طرقت معدن حقيقت قلم معرفت شتمل او پر چار رسالوں
بیچ میان چار پر چودہ خالوا وون کے کہ فقراء طرقت کو بغیر ان کے چارہ نہیں اور جاننا حالات اہل طرقت کا
طالب فقر کو فرو دینا سے لہذا بندہ درگاہ صدق قاضی فتح محمد و امید دار ابر عظیم قاضی عبدالکریم بدوران جناب
علی قاضی ابراہیم صاحب مرحوم آبا سے جناب حاجی قاضی نور محمد صاحب مغفور نے واسطے فوائد خاص و عام کے موت
صاحب کو حق تالیف دیکر من کل الوجہ حق تالیف تصنیف یہ تحریر یہ نامہ اپنے قبضہ تعریف میں لا کر مطابق قانون
سہم ۱۳۴۷ عیسوی۔ و دوم ایک بلزبست و پنجم شہ ۱۳۶۷ عیسوی داخل تہی جسٹری سرکار دولت مدار کرانے
اپنے مطبع خاص فتح اکرم بی بی میں جیو کر شائع کیا جس صاحب کو درکار ہو ایک نسخہ سے حسب طلب کے سال
زرمیت عزیز فرما دیں۔ اور کل صاحبان اہل مطبع نزد یک و دور و تاجران و شعور اسکے چاہی جیسا بھی مقصد
نفر ما بین نفع کے عوض نقصان نہ اوہا میں اٹھا گا گذارش ماعلی الرسول الا البلاغ پورہ ۳۸ اپریل ۱۳۵۷ھ مطابق

فہرست کتاب روح الجفر جلد اول

باب و فصل	مضمون	صفحہ	باب و فصل	مضمون
۲	دیا چسہ	۳۳	باب و فصل	چند طریقوں کے بیان میں
۱	سبب تالیف کتاب	۳۴	فصل پہلی	بیان استخراج جفر جامع میں
۱	بارہ لفظ اور اصطلاحات علم حروف میں	۳۹	باب و فصل دوسرا	صفحہ پہلا کتاب جفر جامع کے بیان میں
۹	مثنوی بارہ لفظ کے بیان میں	۴۲	۱	مثال عن امراربعہ
۱۰	پہلا لفظ عددی بر دو قسم ایک قسم حروف	۴۳	۱	استخراج سائل کے جواب میں
۱۰	دوسرا قسم ترکیب	۴۴	۱	بیان اقوال علماء سنی اور خواجہ نصیر الدین
۱۰	دوسرا لفظ زبر و بیتہ	۴۵	۱	بیان جدولہای طبائع کو اکب و بروج
۱۰	تیسرا لفظ طبعی	۴۶	۱	جدول ابجد زبر و بیتہ اور ابجد عددی عربی
۱۰	چوتھا لفظ مسریزی	۴۷	۱	برای استخراج مطلوب جدول مراتب حروف
۱۰	پانچواں لفظ جمیع	۴۸	۱	قاعدے استخراج کے
۱۰	چھٹھا لفظ اتقوی بر دو قسم باطن کے باطن	۴۹	۱	جدول چارم
۱۰	میں اور ظاہر کی باطن میں اور ظاہر کی ظاہر میں	۵۰	۱	جدول پنجم مدخل ثلاثہ میں اور قاعدہ استخراج
۱۱	نواں لفظ تضاد	۵۱	۱	جواب سائل میں
۱۲	یسواں لفظ تضاد غف	۵۲	۱	استخراج جواب سائل میں
۱۲	گیارہواں لفظ اسورات	۵۳	۱	مدخل وقف زوجی کے بیان میں
۱۲	بارہواں لفظ ترازج	۵۴	۱	بیان مدخل تکیہ منصوب الطرفین اور مغلوب
۱۳	استخراج ابجد اور اصطلاحات حروف وغیرہ میں	۵۵	۱	التکسیر کا
۱۵	پندرہ ابجدوں کے بیان میں	۵۶	۱	بیان تکسیر روح اور تکیہ معلوم کا
۱۹	تیسرے حروف ابجد شمسی مع اعداد و سبب بیانہ	۵۷	۱	بیان تکسیرات کا جانتا چاہئے
۲۱	اور بروج و منازل کے بیان میں	۵۸	۱	بیان مدخل تکیہ مرکب عجی اور مراتب الحروف
۲۱	بیان ابجد فخر کا مانند ابجد شمسی کے	۵۹	۱	اور مرکب العدوی کا
۲۲	بیان ابجد البقیع مانند اثنت و ابجد کے	۶۰	۱	بیان مدخل تکیہ مراتب الاعداد اور مرکب الحروف
۲۳	اعداد جمع مراتب ابجد بطم سبعہ ششہ کے بیان میں	۶۱	۱	اور عن امراربعہ اور مرکب الشفع کے بیان میں
۲۴	ابجد ضیع کے بیان میں بموجب مذکور بالا	۶۲	۱	بیان مدخل تکیہ مرکب الوتری و تریج الحرفی و
۲۵	پانچ ابجدوں کے نقشے مع ماہی عربی	۶۳	۱	مرکب الحروف و تکیہ مدخل اسم للتجانسین
۲۶	دہانتا چاہئے کہ حرف مدخل ان ابجد و شک	۶۴	۱	بیان تریج و تنزل کا
۲۷	سات طرح تفسیر ہوسکتے ہیں	۶۵		

